اَلدَّرسُ الْخَامِسُ (ج)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۴۱ تا ۵۲)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا (۴۱)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	ذِكْرًا	كَثِیْرًا
اے ایمان والو	ذکر کرو تم	اللہ	ذکر	بکثرت

اے اہل ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو۔

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا (۴۲)

وَّسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِیْلًا
اور اس کی پاکی بیان کرو	صبح	اور شام

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓىِٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا (۴۳)

هُوَ الَّذِیْ	یُصَلِّیْ	عَلَیْكُمْ	وَمَلٰٓىِٕكَتُهٗ	لِیُخْرِجَكُمْ
وہی جو	بھیجتا ہے	تم پر	اور فرشتے	تاکہ وہ تمہیں نکالے
مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَكَانَ	بِالْمُؤْمِنِیْنَ
سے	اندھیروں	نور کی طرف	اور ہے	مومنوں پر
رَحِیْمًا				
مہربان				

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور خدا مومنوں پر مہربان ہے۔

تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِیْمًا (۴۴)

تَحِیَّتُهُمْ	یَوْمَ	یَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَاَعَدَّ
اُن کی دعا	جس دن	وہ ملیں گے اس کو	سلام	اور تیار کیا اس نے
لَهُمْ	اَجْرًا	كَرِیْمًا		
ان کے لئے	اجر	بڑا اچھا		

جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (خدا کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا (۴۵)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ	اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِیْرًا
اے پیغمبر ﷺ	ہم نے تم کو بھیجا ہے	گواہ (بنا کر)	اور خوشخبری سنانے والا	اور ڈرانے والا

اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا (۴۶)

وَّدَاعِیًا	اِلَى اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَسِرَاجًا	مُّنِیْرًا
اور بلانے والا	اللہ کی طرف	اس کے حکم سے	اور چراغ	روشن

اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا (۴۷)

وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اور خوشخبری دیں	مومن (جمع)	یہ کہ	انکے لئے	اللہ کی طرف سے
فَضْلًا	كَبِیْرًا			
فضل	بڑا			

اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہوگا۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا (۴۸)

وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِیْنَ	وَالْمُنٰفِقِیْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ
اور کہا نہ مانیں	کافر (جمع)	اور منافق (جمع)	اور خیال نہ کریں	ان کا ایذا دینا
وَتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِیْلًا
اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی	اللہ	کارساز

اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا (۴۹)

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ
اے	ایمان والو	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں
ثُمَّ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ
پھر	تم انہیں طلاق دے دو	پہلے	کہ	تم ان کو ہاتھ لگانے
فَمَا لَكُمْ	عَلَیْهِنَّ	مِنْ عِدَّةٍ	تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ
تو نہیں تمہارے لئے	ان پر	کوئی عدت	کہ پوری کراؤ ان سے	پس تم انہیں کچھ متاع دو
وَسَرِّحُوْهُنَّ		سَرَاحًا	جَمِیْلًا	
اور انہیں رخصت کر دو		رخصت	اچھی طرح	

مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْۤ اٰتَیْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَیْهِمْ فِیْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ لِكَیْلَا یَكُوْنَ عَلَیْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (۵۰)

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ	اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِیْۤ
اے پیغمبرؐ	ہم نے حلال کیں	تمہارے لئے	تمہاری بیویاں	وہ جو کہ
اٰتَیْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَمَا	یَمِیْنُكَ	مِمَّاۤ
تم نے دے دیا	اُن کا مہر	اور جو	تمہارا دایاں ہاتھ	ان سے جو
اَفَآءَ اللّٰهُ	عَلَیْكَ	وَبَنٰتِ عَمِّكَ	وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ	وَبَنٰتِ خَالِكَ
ہاتھ لگا دیں ہیں	تمہارے	اور تمہارے چچا کی بیٹیاں	اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں	اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں
وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ	الّٰتِیْ	هَاجَرْنَ مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً
اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں	وہ جو کہ	انہوں نے ہجرت کی تمہارے ساتھ	اور عورت	مومن
اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِیِّ	اِنْ
اگر	بخش دے	اپنے تئیں	نبیؐ کے لئے	اگر
اَرَادَ النَّبِیُّ	اَنْ	یَّسْتَنْكِحَهَا	خَالِصَةً	لَّكَ
چاہے نبیؐ	کہ	اسے نکاح میں لے لے	خاص	تمہارے لئے
مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِیْنَ			
علاوہ	مومنوں			

اے پیغمبر ہم نے تمہارے لئے تمہاری بیویاں جن کو تم نے ان کے مہر دے دیئے ہیں حلال کر دی ہیں اور تمہاری لونڈیاں جو خدا نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور تمہاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمہارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمہاری خالاؤں کی بیٹیاں جو تمہارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی ان سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ اجازت (اے محمد ﷺ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِیْۤ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ وَلَا یَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَاۤ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا (۵۱)

تُرْجِیْ	مَنْ تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِیْۤ اِلَیْكَ	مَنْ تَشَآءُ
علیحدہ رکھو	جس کو آپ چاہو	ان میں سے	اور اپنے پاس رکھو	جس کو آپ چاہو
وَمَنِ ابْتَغَیْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ	ذٰلِكَ اَدْنٰۤى
اور اگر آپ چاہو	جن میں سے	جس کو تم نے علیحدہ کر دیا تھا	تو تم پر کچھ گناہ نہیں	وہ زیادہ قریب ہے
اَنْ تَقَرَّ	اَعْیُنُهُنَّ	وَلَا یَحْزَنَّ	وَیَرْضَیْنَ	بِمَاۤ
تاکہ ٹھنڈی ہوں	ان کی آنکھیں	اور وہ غمناک نہ ہوں	اور خوش رہیں	اس پر
اٰتَیْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَاللّٰهُ یَعْلَمُ	مَا فِیْ	قُلُوْبِكُمْ
جو کچھ تم نے ان کو دیا	سب کی سب	اللہ اسے جانتا ہے	جو کچھ	تمہارے دلوں میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ	عَلِیْمًا	حَلِیْمًا		
اور اللہ ہے	جاننے والا	بردبار		

(اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو۔ اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا اسے جانتا ہے۔ اور خدا جاننے والا اور بردبار ہے۔

لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ رَّقِیْبًا (۵۲)

لَا یَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْۢ بَعْدُ	وَلَاۤ اَنْ
نہیں ہیں حلال	آپ کے لیے	عورتیں	اس کے بعد	اور نہ یہ کہ
تَبَدَّلَ	بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ
آپ تبدیل کریں	ان سے دوسری بیویاں	اور اگرچہ	آپ کو پسند آئے	ان کا حسن

اِلَّا مَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ	وَكَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	رَّقِیْبًا
بجز تمہاری کنیزوں کے	اور اللہ	ہر چیز پر	نگران ہے

(اے پیغمبر ﷺ) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کرو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور خدا ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِیْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا	بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا: صبح شام
تَحِیَّتُ	تحفہ و دعا۔
یَلْقَوْنَ	وہ ملیں گے۔
سِرَاجًا مُّنِیْرًا	روشن چراغ۔
تَعْتَدُّوْنَ	تم عدت پوری کراتے ہو۔
وَّهَبَتْ	اس (مؤنث) نے ہبہ کیا۔
اَنْ یَّسْتَنْكِحَ	کہ وہ نکاح کرنا چاہے۔
تُرْجِیْ	تو علیحدہ رکھے۔
تُـْٔوِیْ	تو اپنے پاس جگہ دے۔
عَزَلْتَ	تو نے علیحدہ کیا۔
اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ	کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی رہیں (قرار پائیں)۔

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کا کیا مقام و منصب بیان کیا ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کا مقام و منصب:

سورۃ احزاب میں رسول اللہ ﷺ کا منصب اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ وہ تمام مخلوق و نبیوں کی گواہی دیں گے۔ آپ ﷺ اللہ کی طرف سے لوگوں کو خوشخبری سنانے والے اور گناہوں سے بچنے کے لئے لوگوں کو تنبیہ کرنے والے ہیں۔ اسی طرح آپ ﷺ لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے کے منصب پر بھی فائز ہیں۔ آپ ﷺ روشن چراغ ہیں اور ہر شخص آپ ﷺ کی ضیاء سے منور ہو رہا ہے۔

سوال نمبر2: سورۃ احزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟

جواب: طلاق کا حکم:

سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 49 میں ارشاد ہے کہ اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو۔

سوال نمبر3: سورۃ احزاب میں رسول اللہ ﷺ کے لئے نکاح کے کیا خصوصی ضوابط بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے نکاح کے لیے ضوابط:

حق مہر کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ مرد پر لازم ہے کہ ازدواجی تعلقات سے قبل حق مہر ادا کرے لیکن حضور ﷺ کے لئے خصوصی حکم ہے کہ بلا مہر کے جو عورت نکاح میں آنا چاہے وہ بھی حلال ہے۔ بشرطیکہ آپ ﷺ اس طرح نکاح میں لانا پسند کریں۔ یہ اجازت صرف پیغمبر ﷺ کے لئے ہے گو حضور ﷺ نے کبھی اس پر عمل نہیں کیا۔

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ (الف)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۵۳ تا ۵۸)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ؗ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا (۵۳)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُیُوْتَ النَّبِیِّ	اِلَّاۤ اَنْ	یُّؤْذَنَ لَكُمْ
اے وہ جو ایمان لائے	نہ داخل ہوا کرو	نبی کے گھروں میں	بجز اسکے کہ	تمہیں اجازت دی جائے
اِلٰى طَعَامٍ	غَیْرَ نٰظِرِیْنَ	اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا دُعِیْتُمْ
کھانے کیلئے	نہ انتظار کرو	کھانا پکنے کا	لیکن	جب تمہیں بلایا جائے